بائیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 10 جنوری 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

لاہور-ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ کی تفصیلات

*1858: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ غازی روڈ لاہور کب، کتنے رقبہ پر قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اس کے قائم کرنے کے اغراض و مقاصد کیا تھے، یہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کہاں تک کامیاب ہوا ہے؟

(ج) اس انسٹیٹیوٹ کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(د) اس وقت اس انسٹیٹیوٹ میں جانوروں کی کن کن امراض پر ریسرچ کی جاتی ہے اور کون کون سی ویٹرنری ادویات تیار کی جاتی ہیں؟

(ہ) اس انسٹی ٹیوٹ میں گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، ڈومی سائل، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟

(و) اس انسٹیٹیوٹ کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں یہ کن کن کے استعمال میں ہیں اور ان کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے مرمت/پیٹرول کے اخراجات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب (ترمیم شدہ)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور 1962 میں تقریباً 24 ایکڑ رقبہ پر قائم کیا گیا۔

(ب) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور کے اغراض و مقاصد:

- بڑے پیمانے پر جانوروں کو متعدی بیماریوں سے بچانے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات تیار کرنا اور ان کی تشخیص کے لئے ڈائیاگناسٹک اینٹی جنز بنانا۔
- جانوروں کی بیماری کی تشخیص کرنا اور ان کے بچاؤ کے لئے حفاظتی اقدامات وضع کرنا۔
- حفاظتی ٹیکہ جات میں پیش آنے والے مسائل اور جانوروں کی بیماری کی تحقیق کرنا۔
- فیلڈ میں موجود ڈاکٹرز اور فارمرز کی ٹریننگ کرنا۔
- پولٹری/لائیو سٹاک میں نئی نئی پھیلنے والی امراض پر تحقیق کرنا۔ اس کے تمام مقاصد حاصل ہو رہے ہیں۔

(ج) سال 2007-2006 اور 2008-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل

سال	اخراجات	آمدن
2006-2007	69586000	48372823
2007-2008	66827000	52605844

(د) ادارہ ہذا میں تیار کی جانے والی مختلف ویکسین کی تفصیل (Annexure- I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور میں کام کرنے والے گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے آفیسران کی لسٹ (Annexure -II) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ادارہ ہذا کے پاس 11 گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کسی خاص افسر کو الاٹ نہیں کی جاتیں بلکہ وی آر آئی کے پول میں ہوتی ہیں۔

جو کہ دفتری استعمال (out break) کے دوران، بیماریوں کی تشخیص اور بیماریوں کے نمونہ جات حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ سال 2007-2006 اور 2008-2007 کے مرمت / پٹرول کے اخراجات کی تفصیل

سال	گاڑیوں کی مرمت پر خرچ رقم	پٹرول پر خرچ رقم
2006-07	580000	1228000
2007-08	551000	800000

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

خضر آباد ضلع سرگودھا میں لائیوسٹاک کی فارم کی تفصیلات

*4134: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام خضر آباد ضلع سرگودھا میں لائیوسٹاک فارم قائم ہے اگر ہاں تو اس کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ فارم کا تمام رقبہ محکمہ کے استعمال میں ہے یا اس میں سے کچھ رقبہ کو پٹہ پر دیا ہوا ہے اگر پٹہ پر دیا ہوا ہے تو اس سے کتنی آمدن سال 09-2008 میں ہوئی؟

(ج) مذکورہ فارم میں کتنی قسم کے جانور رکھے ہوئے ہیں، ان سے سال 09-2008 میں کتنی آمدن ہوئی؟

(د) مذکورہ فارم میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، سال 09-2008 میں ان کی تنخواہ وغیرہ پر کل کتنا خرچہ آیا؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ ترسیل 09 ستمبر 2009)

جواب (ترمیم شدہ)

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ نظامت لائیوسٹاک فارمز پنجاب کے زیر انتظام ضلع سرگودھا میں تجرباتی فارم مویشیاں خضرآباد قائم ہے اور اس کا کل رقبہ 7700 ایکڑ ہے۔

(ب) مذکورہ فارم کا تمام رقبہ محکمہ کے استعمال میں نہیں ہے۔اس میں 5897 ایکڑ رقبہ پٹہ پر دیا ہوا ہے۔سال 09-2008 میں کل ٹھیکہ -/10537365 روپیہ بنا ہے، جس میں سے -/9021717 روپیہ وصول ہو چکا ہے اور بقایا -/1515648 روپیہ ہے، جس کی وصولی کے لئے کوشش جاری ہے۔

(ج) مذکورہ فارم میں ساہیوال نسل کی گائیں اور کجلی نسل کی بھیڑیں رکھی گئی ہیں۔سال 09-2008 میں لائیوسٹاک سے -/8202000 روپیہ آمدن ہوئی ہے جب کہ فارم سے کل آمدنی -/30937000 روپیہ ہوئی۔

(د) مذکورہ فارم پر 99 ملازمین کام کر رہے ہیں سال 09-2008 میں ان کی تنخواہ وغیرہ پر کل خرچہ -/13423301 روپیہ آیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)</u>

<u>محکمہ کے زیرانتظام فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*4135: چودھری محمد اسد اللہ:</u> کیا وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک کے زیرانتظام اس وقت کل کتنے فارم قائم ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان فارمز کے قیام کا مقصد کیا ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) کیا ان فارمز میں کوئی ایسا بھی فارم ہے جو نفع پر چل رہا ہے اگر ہاں تو اس سے سال 09-2008 میں کتنا منافع ہوا، اگر کوئی فارم منافع نہیں دے رہا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ ترسیل 09 ستمبر 2009)

جواب (ترمیم شدہ)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام اس وقت کل 22 فارم قائم ہیں، ان کے نام درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام فارم
1	تجرباتی فارم مویشیاں رکھ غلاماں تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر
-2	تجرباتی فارم مویشیاں خضرآباد تحصیل شاہپور ضلع سرگودھا
-3	تجرباتی فارم مویشیاں تحصیل خوشاب، ضلع خوشاب
-4	تجرباتی فارم مویشیاں کلور کوٹ تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر
-5	تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ماہنی تحصیل منکیرہ ضلع بھکر
-6	تجرباتی فارم مویشیاں جوگیت پیر ضلع بہاولپور
-7	تجرباتی فارم مویشیاں فاضل پور ضلع راجن پور
-8	تجرباتی فارم مویشیاں شیر گڑھ ضلع اوکاڑہ
-9	تجرباتی فارم مویشیاں کوٹ امیر شاہ ضلع چنیوٹ
-10	تجرباتی فارم مویشیاں شاہ جیونہ ضلع چنیوٹ
-11	تجرباتی فارم مویشیاں درکھانہ ضلع جھنگ
-12	تجرباتی فارم مویشیاں جہانگیر آباد ضلع خانیوال
-13	تجرباتی فارم مویشیاں ہارون آباد ضلع بہاولنگر
-14	تجرباتی فارم مویشیاں چک کٹورہ حاصل پور ضلع بہاولپور
-15	تجرباتی فارم مویشیاں بھونیکی پتوکی ضلع قصور
-16	تجرباتی فارم مویشیاں اللہ داد جہانیاں ضلع خانیوال
-17	گورنمنٹ انگورہ گوٹ فارم رکھ خیرے والا
-18	گورنمنٹ فائن وول شیپ فارم 295 ٹی ڈی اے سرائے مہاجر ضلع بھکر
-19	تجرباتی فارم مویشیاں اینیمل نیوٹریشن سنٹر رکھ ڈیرہ چاہل ضلع لاہور
-20	تجرباتی فارم مویشیاں خیری مورت ضلع اٹک
-21	تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر ضلع اوکاڑہ
-22	تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ضلع ساہیوال

(ب) ان فارمز کا مقصد مقامی جانوروں کی نسلوں کا اصلی حالت میں تحفظ اور ان کی پیداواری صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور بہتر بنانا ہے۔ معیاری اعلیٰ صلاحیتوں کے نر پیدا کر کے ان کو نسل کشی کے لئے مویشی پال حضرات اور سیمن پروڈکشن یونٹس کو مصنوعی نسل کشی کے لئے فراہم کرنا ہے۔

(ج) جی ہاں، ان میں سے خضر آباد، شیر گڑھ اور درکھانہ فارم نفع پر چل رہے ہیں جن کا منافع بالترتیب 0.010، 0.900 اور 2.002 ملین روپے ہے۔ نظامت اعلیٰ توسیع کے زیر انتظام چلنے والے فارمز تجرباتی فارمز کے طور پر قائم کئے گئے ہیں اور یہ کمرشل بنیادوں پر کام نہیں کر رہے ہیں۔ لہٰذا ان کے نفع و نقصان کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ فارمز تجرباتی اور تحقیقاتی مقاصد کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ تجربہ / تحقیق پر ہمیشہ اخراجات منافع کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

اٹک۔ شائین ٹریڈرز سے 18 لاکھ روپے کی خرید کی گئی اشیائ کی تفصیلات

*5139: جناب شیر علی خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بارانی پروڈکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ اٹک میں بغیر ٹینڈر جاری کئے ایک ہی فرم شائین ٹریڈرز سے 18 لاکھ روپے کی مختلف اشیاء خریدی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری لائیوسٹاک کی جانب سے انکوائری کمیٹی بنائی گئی جس کی رپورٹ آنے کے بعد ایک تین رکنی الگ کمیٹی بھی بنائی گئی جس نے پہلی انکوائری رپورٹ کو درست قرار دیا تھا اس کے بعد تمام ذمہ دار افراد کو شوکاز نوٹس جاری کئے اور بیانات قلمبند ہونے کے باوجود مزید کارروائی نہیں کی گئی؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مزید کارروائی نہ کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب (ترمیم شدہ)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ تقریباً 18 لاکھ روپے کا سامان شائین ٹریڈرز سے ٹینڈر کے بعد خرید کیا گیا اور اس کے لئے ضروری کارروائی مکمل نہیں کی گئی۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ انکوائری کی رپورٹ آنے پر حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔قصور داران کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ڈائریکٹر خیری مورت کی پنشن وجی پی فنڈ ضبط کیا گیا ہے۔اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر کو جبراًریٹائرڈ کیا گیا ہے دیگر چار افسران کو ملازمت سے برخواست کیا گیااس طرح متعلقہ اہلکاران کو ریکوری بھی ڈالی گئی ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے کیونکہ متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاچکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 جنوری 2011)

بارانی پروڈکشن انسٹیٹیوٹ اٹک منظوری کے بغیر درختوں کی کٹائی کی تفصیلات

*5141: جناب شیر علی خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بارانی پروڈکشن انسٹیٹیوٹ اٹک میں درختوں کی کٹائی میں غیر قانونی طریقہ اپنایا گیا اور 135 درختوں کی نیلامی بغیر کسی ٹینڈر کے کر دی گئی اور 317 درختوں کی کٹائی کی منظوری حاصل کرنے کے بعد موقع سے 736 درختوں کو کٹوا دیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا متعلقہ افسران کے خلاف کوئی انکوائری کی گئی، اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب (ترمیم شدہ)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں، متعلقہ افسران کے خلاف باقاعدہ طور پر انکوائری کر کے مختلف سزائیں دی گئیں۔انکوائری کے نتیجہ میں کل 15 افسران / اہلکاران کو برخواستگی از ملازمت وریکوری کی سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 08 جنوری 2011)

نئے مویشی فارمز بنانے کی تفصیلات

*5586: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نے 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کن کن اضلاع میں نئے مویشی فارمز بنائے؟

(ب) کیا محکمہ آئندہ بجٹ میں نئے مویشی فارمز بنانے کیلئے فنڈز مختص کر رہا ہے اگر نہیں تو کیوں ؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنے پولٹری فارمز مزید بنائے گئے اور کہاں کہاں ؟

(د) مذکورہ عرصہ میں محکمہ کو کل کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے، اگر اخراجات زیادہ ہوئے

تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب (ترمیم شدہ)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ہذا نے سال 10-2009 کے دوران علاقہ چولستان (ضلع بہاولپور، بہاولنگر) میں پانچ کمیونٹی فارمز کی تعمیر کی ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔

(ب) محکمہ آئندہ بجٹ میں مویشی فارمز بنانے کے لئے کوئی فنڈز مختص نہیں کر رہا کیونکہ محکمہ پرائیویٹ لائیو سٹاک فارمنگ کے لئے زمینداروں کی ترغیب اور حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کوئی نیا سرکاری پولٹری فارم نہیں بنایا گیا۔

(د) محکمہ ہذا کی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران آمدن اور اخراجات کی سالانہ تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدن (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)
2008-09	459.552	1079.47
2009−10	501.966	1192.35

چونکہ محکمہ تجارتی بنیادوں پر کام نہیں کر رہا بلکہ زمینداروں کی بھلائی کے لئے ریسرچ اور سہولیات مہیا کر رہا ہے اس لئے محکمہ ہذا میں ہونے والی آمدن سے اخراجات زیادہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 08 جنوری 2011)

ضلع میانوالی، ویٹرنری ڈسپنسریوں / ہسپتالوں میں سٹاف کی تفصیلات

*5587: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی میں ویٹرنری ڈسپنسریوں / ہسپتالوں میں ضرورت کے مطابق سٹاف نہ ہے، اسکی وجوہات بیان فرمائیں ؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں / ہسپتالوں میں کون کون سی اسامیاں کتنے کتنے عرصہ سے خالی ہیں، ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج) محکمہ مذکورہ ضلع میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصول 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں ضرورت کے مطابق سٹاف نہ ہے کیونکہ ویٹرنری آفیسر کی 4 اور درجہ چہارم کی 28 اسامیاں خالی ہیں۔ ویٹرنری آفیسرز کی تقرری بذریعہ پبلک سروس کمیشن ہوتی ہے جب کہ درجہ چہارم کی اسامیوں پر بھرتی کا اختیار متعلقہ ضلعی حکومت کے پاس ہے۔

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں / ہسپتالوں میں ویٹرنری آفیسر کی 4 اسامیاں عرصہ چار سال سے خالی ہیں ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن نے انٹرویوز لے لئے ہیں اور بھرتی کا عمل جاری ہے۔

درجہ چہارم کی 28 درج ذیل اسامیاں 2 سال سے خالی ہیں:۔

چوکیدار	7
خاکروب	15
نائب قاصد	1
ماشکی	5

ان اسامیوں پر بھرتی رواں مالی سال میں متوقع ہے۔

(ج) محکمہ لائیوسٹاک مذکورہ ضلع میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھارہا

ہے:-

1. جناب وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے مطابق پروپور(Pro-Poor) سکیم چلائی جارہی ہے جس سے 13833 غریب فارمر حضرات مستفید ہورہے ہیں اوران کے جانوروں کا علاج فری ہورہا ہے- جانوروں کو حفاظتی اور نسل کشی کے ٹیکے فری لگائے جارہے ہیں، کرم کش ادویات بلامعاوضہ پلائی جارہی ہیں اور جانوروں کی غذائی ضروریات پورا کرنے کے لئے فری ونڈا تقسیم کیا جارہاہے-
2. بریڈامپروومنٹ کے ذریعے جانوروں کی نسل کو بہتر کیا جارہاہے-
3. کرم کش ادویات کے باقاعدہ استعمال کے ذریعے جانوروں کی صحت کو بہتر سطح پر رکھا جاتا ہے جس سے دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے میں مدد ملتی ہے-
4. حفاظتی ٹیکہ جات کے ذریعے جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ کیا جارہاہے-
5. لائیوسٹاک فارمرز کو جانوروں کی متوازن خوراک کی اہمیت سے آگاہ کیا جاتا ہے-
6. پرائیویٹ ڈیری فارم بنانے کے لئے زمینداروں کو ترغیب اور ضروری تربیت دی جاتی ہے جس کے لئے تربیتی پروگرام، فارمز ڈے اور سکولوں میں لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے-
7. لائیوسٹاک فارمرز کو جانوروں کی افزائش کے جدید طریقوں سے روشناس کروانے کے لئے لٹریچر بلامعاوضہ تقسیم کیا جاتا ہے-
8. سال 2006 میں جانوروں کی بیماریوں کی بروقت تشخیص کے لئے ضلعی تشخیصی لیبارٹری قائم کی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

گجرات، سرکاری ڈیری فارمز کی تعداد و تفصیل

*6238: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں حکومت کے ڈیری فارم کل کتنے ہیں؟

(ب) ہر ڈیری فارم میں بھینسوں اور گائے کی تعداد کیا ہے، ان میں دیسی گائے کتنی ہیں اور ولائتی کتنی ہیں؟

(ج) کتنی بھینس اور گائے ہر سال نیلام کی جاتی ہیں، کتنی بھینس اور گائے نئی خریدی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں حکومت کا کوئی ڈیری فارم نہ ہے۔

(ب) غیر متعلقہ ہے۔

(ج) غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6293: رانا آصف محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع ہذا کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ضلع ہذا میں محکمہ کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں، یہ گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور ان کی قیمت خرید کیا ہے، یہ گاڑیاں کس کس کے زیر استعمال ہیں؟

(د) ان گاڑیوں کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے مرمت اور پٹرول و ڈیزل کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ لائیو سٹاک کے 205 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع ہذا میں 09-2008 اور 10-2009 میں کیئے گئے جملہ اخراجات درج ذیل ہیں:۔

2008-09	2009-10
43475120/-	39132282/-

(ج) ضلع ہذا میں محکمہ کے پاس موجود چھ (6) گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ماڈل	قیمت خرید	کیفیت استعمال
1- 1993 (نسان پک اپ-SLH 529)	385000/-	یہ گاڑی محکمہ نے ضلع ہذا میں ٹرانسفر کی اور ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر کے زیر استعمال ہے۔
2- 1993 (نسان پک اپ-LPT 502)	385000/-	یہ گاڑی محکمہ نے ضلع ہذا میں ٹرانسفر کی اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر کے زیر استعمال ہے۔
3- 2008 (ٹویوٹا ہائی لکس-STG 08-1038)	1680000/-	بطور موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈسکہ کے انچارج کے زیر استعمال ہے۔
4- 2008 (ٹویوٹا ہائی لکس-STG 08-1039)	1680000/-	بطور موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پسرور کے انچارج کے زیر استعمال ہے۔
5- 2008 (ٹویوٹا ہائی لکس-STG 08-1040)	1680000/-	بطور موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سیالکوٹ کے انچارج کے زیر استعمال ہے۔
6- 2008 (ٹویوٹا ہائی لکس-STG 08-1041)	1680000/-	بطور موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمبڑیال کے انچارج کے زیر استعمال ہے۔

(د) ان گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول و ڈیزل کے اخراجات کی تفصیل درج ہیں:-

	سال 2008-09	سال 2009-10
مرمت خرچہ	Rs. 153764/-	Rs. 52890/-
پٹرول خرچہ	Rs. 922707/-	Rs. 366989/-

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)</u>

ضلع منڈی بہاؤالدین، فنکشنل اور نان فنکشنل ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6296: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل ہیں؟

(ب) جن ہسپتالوں میں عملہ کی تعداد کم ہے اس کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں تمام ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں۔

(ب) 1۔ گزٹیڈ اسامیاں بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن پر ہوتی ہیں۔ ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کا رزلٹ آگیا ہے اور بھرتی کا عمل جاری ہے۔

2۔ سکیل نمبر 6 تا 16 تک کی اسامیوں پر صوبائی حکومت نے بھرتی پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔

3۔ سکیل نمبر 1 تا 5 کی اسامیوں کی بھرتی انڈر پراسس ہے جو کہ فروری 2011 کے آخری ہفتے تک مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

سرگودھا۔ تجرباتی فارم مویشیاں کے رقبہ، پٹہ جات اور آمدن کی تفصیل

*6304: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد (سرگودھا) کا 6040 ایکڑ رقبہ پٹہ پر دیا گیا ہے؟

(ب) یہ رقبہ کب پٹہ پر دیا گیا ہے اس رقبہ سے حکومت کو سال 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) یہ رقبہ فی ایکڑ کتنی رقم میں پٹہ پر کس مجاز اتھارٹی کی اجازت سے دیا گیا؟

(د) کتنی رقم حکومت نے کس کس پٹہ دار سے وصول کرنی ہے ان کے نام، پتہ جات اور ان کے پاس کتنا رقبہ ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ لائیوسٹاک تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد ضلع سرگودھا کا 6040 ایکڑ رقبہ پٹہ پر دیا گیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے 1976 میں خضر حیات ٹوانہ کی وفات کے بعد لیز پر دیا گیا رقبہ اپنے قبضہ میں لیا اور 1980 میں لائیوسٹاک تجرباتی فارم کا باقاعدہ آغاز ہوا اور اسی کے ساتھ خضر حیات ٹوانہ کے تمام مزارعین فارم کو ٹرانسفر کئے گئے اس رقبہ سے موصولہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدن (روپے)
2007-08	9221717
2008-09	10254484
2009-10	10870084

(ج) پٹہ نامہ کی شرط نمبر 6 کے مطابق سرکاری اراضی کے سالانہ ٹھیکہ کی شرح کا تعین ایک کمیٹی کرتی ہے جو کہ مہتمم فارم، محکمہ مال کے آفیسر اور علاقہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت پر مشتمل ہوتی ہے اور تعین کردہ ٹھیکہ کی باقاعدہ منظوری ڈائریکٹر لائیوسٹاک فارمز پنجاب سے لی جاتی ہے۔تین سال کی شرح ٹھیکہ درج ذیل ہے:-

سال	شرح پٹہ بارانی رقبہ فی ایکڑ	شرح پٹہ نہری رقبہ فی ایکڑ
2007-08	1350 روپے	1800 روپے
2008-09	1485 روپے	1980 روپے
2009-10	1635 روپے	2180 روپے

(د) تفصیل درج ذیل ہے:-

نام یونٹ	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	کل رقم روپے

کالرہ	-	30297	179235	716900	1742595	2669027
چک عمر	22849	34823	143697	416603	865953	1483925
میگھ کدھی	-	-	-	17542	72768	90310
مانکے والا	-	-	142771	645093	1375652	2163516
حیات پور	38969	52913	138414	1128386	1826424	3185105
کل رقم	61818	118033	604117	2924524	5883392	9591884

کل رقم بقایا- 9591884روپے

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2010)

سرگودھا-ویٹرنری ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*6305: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھامیں کتنے ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں کے سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں ویٹرنری آفیسرز کی اسامیاں کتنی ہیں، کتنی خالی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں کس کس کی عمارت کرایہ کی ہے؟

(ہ) کیاان ہسپتالوں میں ضروری طبی آلات اورادویات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم مئی 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھامیں کل اکتیس (31) ویٹرنری ہسپتال ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1	سرگودھا	2	چک نمبر 46	3	چوکیرہ

			جنوبی		
4	چک نمبر 114 جنوبی	5	شاہین آباد	6	لکسین
7	بھیرہ	8	کوٹ مومن	9	گوندل
10	کوٹ چوغطہ	11	فروکہ	12	دھریمہ
13	آسیانوالہ	14	بھاگٹانوالہ	15	بہک میک
16	شاہ نکڈر	17	پھلروان	18	سردارپورنون
19	مڈھ رانجھا	20	جاوریاں	21	ساہیوال
22	جہانیاں شاہ	23	چک نمبر22 شمالی	24	چک نمبر103 شمالی
25	چک نمبر75 جنوبی	26	سلانوالی	27	بھلوال
28	میانی	29	بچہ کلاں	30	شاہ پور
31	جلالپور جدید				

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں کے سال2008-09اور2009-10کے اخراجات درج ذیل ہیں۔

سال2008-09 19302594/-

سال2009-10 28926725/-

(ج) ضلع سرگودھا میں ویٹرنری آفیسرز کی کل اکتیس(31)اسامیاں ہیں اوراس وقت کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) کسی بھی ہسپتال کی عمارت کرایہ کی نہ ہے۔

(ہ) جی ہاں،ان ہسپتالوں میں ضروری طبی آلات اورادویات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب27اکتوبر2010)

ضلع قصور-ڈیری فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6320: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے ڈیری فارمز، پولٹری فارمز ہیں، کتنے سرکاری اور کتنے پرائیویٹ ہیں؟

(ب) ضلع قصور میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ج) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کے لئے حکومت کن کن شرائط پر قرضہ فراہم کرتی ہے اور کتنی مالیت کا قرضہ دیتی ہے؟

(د) گورنمنٹ تجرباتی فارم رکھ بھونیکی کتنے رقبہ پر مشتمل ہے، کتنا سٹاف اور کس کس گریڈ کا تعینات ہے؟

(ہ) ضلع قصور میں لائیو سٹاک کی ترقی کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(و) مذکورہ ضلع میں جانوروں کے علاج کے لئے کیا محکمہ نے موبائل یونٹ بھی قائم کر رکھے ہیں اور کتنے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع قصور میں اس وقت 30 پرائیویٹ ڈیری فارم اور 862 کمرشل پولٹری فارم کام کر رہے ہیں جب کہ گورنمنٹ سیکٹر میں صرف ایک ڈیری فارم (تجرباتی ڈیری فارم، رکھ بھونیکی، پتوکی) میں کام کر رہا ہے۔

(ب) ضلع قصور میں 13 ویٹرنری ہسپتال اور 57 ویٹرنری ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

(ج) حکومت ڈیری / پولٹری فارموں کے لئے کوئی قرضہ فراہم نہیں کرتی ہے۔البتہ زرعی ترقیاتی بنک ڈیری / پولٹری فارموں کے لئے زرعی رقبے کی مالیت کے مطابق آسان اقساط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔

علاوہ ازیں محکمہ لائیو سٹاک پولٹری / ڈیری فارم بنانے کے خواہش مند حضرات کو تکنیکی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

(د) گورنمنٹ تجرباتی فارم رکھ بھونیکی 1079 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے۔اس ادارہ میں 92 ملازمین تعینات ہیں جن کی گریڈ وائز تفصیل حسب ذیل ہے:-

گریڈ	تعداد	گریڈ	تعداد
19	1	18	1
14	2	11	2
10	1	9	2
7	2	6	1
5	11	4	2
2	3	1	64

(ہ) مالی سال 07-2006 سے حکومت پنجاب نے سکیم سپورٹ سروسز کا اجرا کیا ہے جس کے تحت چار عدد موبائل ڈسپنسریاں قائم کر دی ہیں اور ہر یونین کونسل کی سطح پر ڈسپنسریاں قائم کی جارہی ہیں۔ان ڈسپنسریوں کے تحت مویشی پال حضرات کے جانوروں کو بہتر علاج معالجہ کی سہولت میسر ہو جائے گی۔ بروقت علاج معالجہ اور حفاظتی ٹیکہ جات کی وجہ سے گوشت اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو گا۔

(و) محکمہ ہذا نے تحصیل کی سطح پر چار عدد موبائل ڈسپنسریاں قائم کی ہیں جو کہ علاقہ کے لوگوں کے علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)

ملتان،انسداد بے رحمی حیوانات کے کردہ چالانوں کی تعداد و تفصیل

*6343: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 سے اب تک ضلع ملتان میں سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان کئے اور کتنے عدالت میں پیش کئے؟

(ب) ان میں سے کتنے چالان جرمانہ کے بعد ختم ہو چکے ہیں اور کتنے چالان عدالت میں زیر التواء ہیں جو عدالت میں زیر التواء ہیں ان کا موجودہ Status کیا ہے اور کب دائر ہوئے، کیا حکومت کی طرف سے عدالتوں میں مؤثر پیروی کا انتظام موجود ہے، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 مئی 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات نے یکم جنوری 2007 سے اب تک کل 4100 چالان کئے ہیں اور تمام 4100 چالان عدالت میں پیش کر دیئے ہیں۔

(ب) 1900 چالان جرمانے کے بعد ختم ہو چکے ہیں اور 2200 چالان عدالتوں میں زیر التوا ہیں۔ جو چالان زیر التوا ہیں ان کا موجودہ Status یہ ہے کہ یہ چالان یکم جنوری 2007 سے اب تک متعدد بار عدالتوں میں پیش کئے گئے ہیں۔

ملتان میں تعینات انسداد بے رحمی حیوانات کا انسپکٹر (SPCA) ان چالانوں کی پیروی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)

گوشت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومتی اقدامات

*6344: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے ہر بڑے شہر میں خصوصاً اور چھوٹے شہروں میں عموماً گوشت بہت مہنگا اور بیمار و لاغر جانوروں کا مہیا کیا جارہا ہے جسکی بنیادی وجہ جانوروں کی شدید کمی ہے؟

(ب) آئندہ دو سالوں کے لیے محکمہ نے ڈیری ڈویلپمنٹ کے کون کونسے منصوبے شروع کرنے کا پروگرام بنایا ہے ہر منصوبہ میں کتنے جانور رکھنے / پالنے کی گنجائش ہو گی اور پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کے لئے کیا کیا سہولیات مہیا کی جارہی ہیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 مئی 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گوشت جانوروں کی شدید کمی کی وجہ سے مہنگا ہو رہا ہے۔ بلکہ جانوروں کی افزائش پر اٹھنے والے اخراجات جن میں سبز چارہ کی مہنگائی بوجہ کھاد و بیج کی مہنگائی، خوراک استعمال میں ہونے والی اجناس و دیگر اجزا کی شدید مہنگائی کی وجہ سے مویشی پالنا نہایت مہنگا کاروبار بن چکا ہے۔

(ب) محکمہ لائیوسٹاک آئندہ دو سالوں میں ڈیری ڈویلپمنٹ کے لئے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام شروع کرے گا۔

منصوبہ نمبر 1: جانوروں کی خوراک اور افزائش سے متعلقہ انتظامی امور کے تحقیقاتی مرکز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

منصوبہ نمبر 2: علاقہ چولستان میں کمیونٹی لائیوسٹاک فارمز کا قیام۔یہ منصوبہ چولستان کے علاقہ میں جانوروں کی افزائش میں خاطر خواہ اضافہ کا باعث بنے گا جس سے دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھے گی۔

منصوبہ نمبر 3: پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعے جانوروں کی افزائش کے جاری اور نئے منصوبہ جات کو زیادہ بہتر انداز میں چلانا۔

منصوبہ نمبر 4: موجودہ گورنمنٹ لائیوسٹاک فارمز میں سے دو لائیوسٹاک فارمز کو تجرباتی بنیادوں پر پرائیویٹائز کیا جائے گا۔نجی شعبے کی شمولیت سے جانوروں کی افزائش میں بہتری آ جائے گی۔

منصوبہ نمبر 5: موجودہ حکومت نے گوشت کی پیداوار میں اضافہ اور عوام الناس کو صحت مند جانوروں کا گوشت فراہم کرنے کے لئے "میٹ انہانسمنٹ پراجیکٹ" شروع کیا ہے جس کے تحت لاہور میٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو "کٹا بچاؤ گوشت بڑھاؤ" پروگرام پر کام کر رہی ہے۔میٹ پراسیسنگ پلانٹ کا قیام بھی اسی پروگرام کا حصہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)

فیصل آباد۔ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و تفصیل اور سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات کی کارکردگی

*6345: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2007 تا یکم جنوری 2010 ضلع فیصل آباد میں سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان کئے اور کتنا جرمانہ وصول کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں ضلع بھر میں کتنے ایسے جانوروں کو چیک کیا گیا جن کی حالت بہتر نہ تھی اور زخمی ہونے کے باوجود ان سے کام لیا جاتا ہے، کیا ان کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی یا نہیں؟

(ج) فیصل آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے اور کن کن یونین کونسل میں واقع ہیں، ان کو سال 2007 تا 2010 کتنی مالیت کی ادویات دی گئیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 27 مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جنوری 2007 تا جنوری 2010 جانوروں کے چالان اور جرمانہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	کل چالان	وصول جرمانہ
2007-08	3787	433600
2008-09	3583	435580
2009-10	2950	217420

(ب) سال 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 کے دوران 10320 زخمی جانوروں کو چیک کیا گیا جن کی حالت بہتر نہ تھی اور ان سے کام لیا جاتا تھا ان کے مالکان کے خلاف مقدمات درج کرنے کے بعد قوانین کے تحت کارروائی کی گئی۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ہسپتال وڈسپنسریاں = 88

یونین کونسل وار ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال 2007 تا 2010، 25.1 ملین کی ادویات درج بالا ہسپتالوں وڈسپنسریوں کو تقسیم کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور-ادویات وکارکردگی کی تفصیل

*6346: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور کب تعمیر کیا گیا اور اس کو قائم کرنے کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس وقت اس انسٹیٹیوٹ میں کون کونسی ادویات تیار کی جارہی ہیں اور یہ ادویات کس کس بیماری کے لئے مؤثر ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا انسٹیٹیوٹ کو قائم کرنے کے مقاصد حاصل ہورہے ہیں، اگر نہیں تو وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈلاہور 1963 میں تعمیر کیا گیااوراس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:-

1-بڑے پیمانے پر جانوروں کی متعدی بیماریوں سے بچانے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات تیار کرنااوران کی تشخیص کے لئے ڈائیاگناسٹک جینز بنانا۔

2-جانوروں کی بیماری کی تشخیص کرنااوران کے بچاؤکے لئے حفاظتی اقدامات وضع کرنا۔

3-حفاظتی ٹیکہ جات میں پیش آنے والے مسائل اور جانوروں کی بیماری کی تحقیق کرنا۔

4-فیلڈ میں موجود ڈاکٹرزاور فارمرز کی ٹریننگ کرنا۔

(ب) انسٹیٹیوٹ میں کوئی دوائی تیار نہیں کی جاتی بلکہ حفاظتی ٹیکہ جات (ویکسینز) اینٹی سیرا اور ڈائیاگناسٹک اینٹی جن تیار کئے جاتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ویکسین	جس بیماری کے خلاف تیار کی جارہی ہیں۔
1-ایچ ایس ویکسین،ایلم پریسی پیٹیٹڈ	جانوروں میں گل گھوٹو کی بیماری
2- ایچ ایس ویکسین آئل ایڈ جوائینٹ	-ایضا-
3-بلیک کوارٹر ڈیزیز ویکسین (بی کیو وی)	جانوروں میں چوڑے مار کی بیماری
4-لیسٹیریوسیز	گائے بھینس میں دماغی بیماری
5-انٹروٹاکسیمیا کم ڈائی سینٹری ویکسین	بھیڑوں میں پھڑ کی بیماری
6- کنٹیجینس کیپرائن پلورونمونیاویکسین	بکریوں میں سانس کی بیماری
7- اینتھراکس سپوروویکسین	مویشیوں کی انتہائی مہلک بیماری انتھراکس

وائرل ویکسین

1- نیوکاسل ڈیزیز ویکسین	مرغیوں کی رانی کھیت کی بیماری
2-فاؤل پاکس ویکسین	مرغیوں میں چیچک کی بیماری
3-ہائیڈروپیری کارڈیم ویکسین	برائلر مرغیوں میں آب قلب کی بیماری
4-رنڈرپیسٹ ویکسین	جانوروں کی بیماری ماتا
5-فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز ویکسین	مویشیوں کی منہ کھر کی بیماری

6-اینٹی ریبیز فلوری ویکسین	مویشیوں میں باؤلے پن کی بیماری
7-اینٹی ریبیز ویکسین سیمپل	مویشیوں میں کتے کے کاٹنے کے بعد کی ویکسین
8-شیپ پاکس ویکسین	بھیڑوں میں چیچک کی بیماری

ڈائیگناسٹک اینٹی جن

1-ٹیوبرکیولن میمیلین	ٹی بی کی تشخیص کے لئے
2-ٹیوبرکیولن ایوین	-ایضا-
3-بروسیلوسیس ابارٹس اینٹی جن	جراثیمی اسقاط حمل کی تشخیص کے لئے
4-بروسیلوسیس ابارٹس کنسنڑیٹڈ	-ایضا-
5-بروسیلوسیس روزبنگال اینٹی جن	-ایضا-
6-میلین اینٹی جن آرڈیری	بدکنار بیماری کی تشخیص کے لئے
7-میلین کنسنڑیٹڈ	-ایضا-
8-فٹ اینڈ ماؤتھ سیرم	منہ کھر کی بیماری کے لئے

(ج) انسٹیٹیوٹ کو قائم کرنے کے مقاصد پورے پورے حاصل ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور-سٹاف،آمدن و اخراجات کی تفصیل

*6347: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور میں گریڈ 18 اور اوپر کے ملازمین کی تعداد اور ریسرچ سے منسلکہ ملازمین کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 08-2007 سے آج تک اس سنٹر کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس سنٹر نے مذکورہ عرصہ میں جو ریسرچ کا کام سرانجام دیا اس کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 20 مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گریڈ 18 اور اوپر کے ملازمین کی تعداد:-

ڈائریکٹر (بی ایس 19)	1

سینیر ریسرچ آفیسر (بی ایس 19)	1
ریسرچ آفیسر (بی ایس 18)	13
ڈیزیز انویسٹیگیشن آفیسر (بی ایس 18)	1
پولٹری پتھالوجسٹ (بی ایس 18)	1
ہیلمنتھالوجسٹ (بی ایس 18)	1
بائیوکیمسٹ (بی ایس 18)	1
اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (بی ایس 18)	16
ریسرچ آفیسر (ٹیک) (بی ایس 18)	1
بائیولوجیکل پروڈکشن آفیسر (بی ایس 18)	3
اسسٹنٹ ڈیزیز انویسٹیگیشن آفیسر (بی ایس 18)	2
ٹوٹل	41

ویٹرنری آفیسر (بی ایس 17)	40
کوریٹر (بی ایس 17)	1
آفیسر انچارج سٹور (بی ایس 17)	1
اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر بائیوکیمسٹ (بی ایس 17)	1
سٹیٹسٹیکل آفیسر (بی ایس 17)	1

یہ تمام کے تمام ملازمین ریسرچ سے منسلک ہیں۔

(ب) سال 2007-2008، 2008-2009 اور 2009-2010 مئی تک اخراجات اور آمدن کی تفصیل

سال	اخراجات	آمدن
2007-2008	66826000	52605000
2008-2009	73635000	57381000
2009-2010 مئی	86207000	62147000

(ج) <u>2007-2008 کے دوران کیئے گئے ریسرچ کے کام کی تفصیل:۔</u>

1-مویشیوں میں سانس کی جملہ بیماریوں پر جراثیمی اثرات کے بارے میں مطالعہ اور تحقیق۔

2-بھیڑوں اور بکریوں میں PPR ویکسین پر قدرتی قوت مدافعت کے بارے میں جائزہ۔

3-بھیڑوں اور بکریوں میں چپٹے کرموں میں ادویات وعلامات کا جائزہ

4-زندہ گمبورو ویکسین پر درجات معینہ پر مختلف اقسام کے سٹیبلائزر کے اثرات کا تقابلی جائزہ اور تحقیق

5-مرغیوں میں Avian Influenza بیماری میں خون کے تقابلی نمونوں کے بارے میں پنجاب میں دائرہ تحقیق۔

6-مویشیوں میں ٹی بی کی بیماری میں خون کے کیمیائی تجزیہ کے بارے میں تحقیقی کام۔

7-بڑے جانوروں یعنی مویشیوں میں پلمونری ٹی بی کے بارے میں خوردبینی جائزہ۔

8-مویشیوں اور بھینسوں میں بروسیلوسس میں مختلف خون کے نمونوں کا تقابلی جائزہ اور تحقیق

<u>2008-2009 کے دوران کئے گئے ریسرچ کے کام کی تفصیل</u>

1-چارہ کھانے والے چھوٹے جانوروں میں زندہ خلیوں پر تیار شدہ PPR ویکسین کی تیاری

2-نیلی راوی نسل کی بھینسوں میں تپ دق پر اثر انداز ہونے والے مختلف عوامل کی تحقیق۔

3- PPR وائرس کی لیبارٹری تشخیص و تصدیق کے لئے خرگوشوں میں ہائیپرامیون سیرم کی تیاری کے بارے میں مطالعہ اور تحقیق۔

4-برائلر چوزوں میں متعارف افلاٹاکسن زہر کے خلاف وٹامن E اور سیلینیم کے مدافعاتی اثرات کا مطالعہ۔

5-ضلع لاہور میں بکریوں میں PPR کا ظہور

6- VRI میں تیار شدہ اور تجارتی پیمانے پر تیار شدہ گمبورو ویکسین کا تناظری مطالعہ۔

7-تجرباتی، تشخیصی ادارہ بہادر نگر میں PPR کا بکریوں، بھیڑوں اور مویشیوں میں ظہور۔

8-ویکسین کے ممکنہ خطرات

9- CBP جین از BPV کی مختلف سطحوں پر شناخت اور پیدائش۔

10-زندہ وائرس کی خشک شوئی سے PPR ویکسین کی تیاری میں مختلف Stablizer کے اثرات۔

11-بھینسوں میں تپ دق جرثومہ ٹیسٹ اور خون کی مدافعاتی تبدیلیوں سے تپ دق کا وقوع پذیر ہونا۔

12-کتوں میں سکرہ کے بارے ایک رپورٹ

13-مختلف چڑیا گھروں / وائلڈ لائف پارک میں جانوروں میں پائے جانے والے طفیلی کرموں کا مطالعہ۔

14-بکریوں اور بھیڑوں میں PPR ویکسین کے اثرات کا ایک اندازہ

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز لاہور، 08-2007 تاحال بجٹ اور استعمال کی تفصیل

*6349: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کو 08-2007ء سے آج تک کتنے فنڈز کس کس مد میں فراہم کئے گئے ہیں؟

(ب) یہ فنڈز کس کس مد میں خرچ ہوئے اور کتنے فنڈز ایک مد سے ٹرانسفر کرکے دوسری مدوں میں خرچ ہوئے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کو ٹی اے/ڈی اے کی مد میں کتنی رقم ادا کی گئی؟

(د) ٹی اے/ڈی اے وصول کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور رقم مع ٹی اے/ڈی اے ادا کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کو 08-2007 سے 10-2009 تک کل 899.533 ملین روپے کی رقم ترقیاتی فنڈز کی مد میں جب کہ 544.606 ملین روپے کی رقم غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں فراہم کی گئی۔

(ب) یہ فنڈز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مدوں میں خرچ کئے گئے۔ ترقیاتی فنڈز کی رقم ترقیاتی سکیم کی منظوری کے بعد PC-I کے مطابق خرچ کی جاتی ہے جبکہ غیر ترقیاتی فنڈز کی رقم ملازمین کی تنخواہوں، یوٹیلٹی بلوں اور جاری اخراجات کی مد میں خرچ کی جاتی ہے۔

نیز 17.470 ملین روپے کے فنڈز ایک مد سے ٹرانسفر کرکے دوسری مدوں میں خرچ کئے گئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ 08-2007 تا 10-2009 کے دوران ملازمین کو ٹی اے/ڈی اے کی مد میں مبلغ -/1524050 روپے ادا کئے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ عرصہ 08-2007تا10-2009کے دوران ملازمین کو سرکاری امور کی انجام دہی کے عوض ٹی اے/ڈی اے رقم ادا کی گئی ہے اور مذکورہ ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور رقم مع ٹی اے/ڈی اے ادا کرنے کی وجوہات کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31دسمبر 2010)

صوبہ میں قائم مویشی پال فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6367:چودھری ظہیر الدین خاں:کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام کتنے مویشی پال فارم کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان فارموں کا کتنا رقبہ ہے اور کتنے رقبے پر جائز اور ناجائز قابضین ہیں؟

(ج) کیا حکومت بذریعہ بولی یہ رقبہ جات پٹہ پر دیتی ہے ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) ان فارموں پر اٹھنے والے اخراجات اور آمدن کی گذشتہ تین سالوں کی تفصیلات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11مارچ2010 تاریخ ترسیل 17 مئی2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک حکومت پنجاب کے زیر انتظام اس وقت مندرجہ ذیل بائیس(22)فارم کام کر رہے ہیں جو درج ذیل مقامات پر واقع ہیں:۔

نمبر شمار	نام فارم
1	لائیوسٹاک تجرباتی فارم فاضل پور تحصیل راجن پور ضلع راجن پور
-2	لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر
-3	لائیوسٹاک تجرباتی فارم خضرآباد تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا
-4	لائیوسٹاک تجرباتی فارم کوٹ امیر شاہ تحصیل و ضلع چنیوٹ
-5	لائیوسٹاک تجرباتی فارم شاہ جیونہ تحصیل جھنگ، ضلع جھنگ
-6	لائیوسٹاک تجرباتی فارم خوشاب تحصیل خوشاب، ضلع خوشاب

-7	لائیوسٹاک تجرباتی فارم کلور کوٹ تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر
-8	لائیوسٹاک تجرباتی فارم جگائیت پیر تحصیل خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاول پور
-9	لائیوسٹاک تجرباتی فارم شیر گڑھ تحصیل اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ
-10	لائیوسٹاک تجرباتی فارم درکھانہ تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال
-11	کیمل بریڈنگ ریسرچ اسٹیشن رکھ مائنی تحصیل منکیرہ ضلع بھکر
-12	لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ بھونیکی تحصیل پتوکی ضلع قصور
-13	لائیوسٹاک تجرباتی فارم چک کٹورہ تحصیل حاصل پور ضلع بہاول پور
-14	لائیوسٹاک تجرباتی فارم ہارون آباد ضلع بہاولنگر
-15	لائیوسٹاک تجرباتی فارم جہانگیر آباد ضلع خانیوال
-16	لائیوسٹاک تجرباتی فارم خیری مورت ضلع اٹک
-17	لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ ڈیرہ چاہل ضلع لاہور
-18	لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ خیرے والا ضلع لیہ
-19	لائیوسٹاک تجرباتی فارم TDA/205 ضلع بھکر
-20	لائیوسٹاک تجرباتی فارم جہانیاں ضلع خانیوال
-21	لائیوسٹاک تجرباتی فارم بہادر نگر ضلع اوکاڑہ
-22	لائیوسٹاک تجرباتی فارم قادر آباد ضلع ساہیوال

(ب) فارموں کا کل رقبہ 81972 ایکڑ ہے جس میں سے 18581 ایکڑ 14 مرلے پٹہ داران کے پاس ہے جبکہ 1539 ایکڑ 4 کنال 4 مرلے پر ناجائز قابضین ہیں-

(ج) رقبہ بولی کے ذریعے پٹہ پر نہیں دیا جاتا ہے-نظامت لائیوسٹاک فارمز کو جب مختلف فارمز ٹرانسفر کئے گئے تو ساتھ ہی پٹہ داران بھی ورثہ میں ملے-سالانہ پٹہ ایک کمیٹی جو کہ فارم انچارج، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، ضلعی ریونیو آفیسر پر مشتمل ہے پٹہ کی رقم کا تعین کرتی ہے-

ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑانے کے لئے فارم انتظامیہ DCO اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے-اس کے لئے ناجائز قابضین کے خلاف متعلقہ تھانوں میں FIRs درج کرائی گئی ہیں-

(د) ان فارموں پر اٹھنے والے اخراجات اور آمدن کی گزشتہ تین سالوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)</u>

ضلع لاہور۔ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6434: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں ان میں کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں اور ان ہسپتالوں میں روزانہ اوسطاً کل کتنے بیمار جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا کسی ویٹرنری ہسپتال میں ملازم ڈاکٹر کو پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہے اگر اجازت ہے تو کن شرائط کے تحت؟

(ج) لاہور میں قائم گوالا کالونیز میں گوالوں کو پرورش حیوانات اور ڈیری ڈویلپمنٹ کے لئے کیا کیا سہولیات محکمہ کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں کیا اس کالونی میں دودھ سٹاک اور محفوظ کرنے کی کوئی سہولت حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی ہے؟

(د) کیا ڈاکٹرز کو دفتری اوقات میں بھی پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہے؟

(ہ) کیا پرائیویٹ پریکٹس دفتر یا ہسپتال کی حدود میں کی جا سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت ضلع لاہور میں 24 ویٹرنری ہسپتال کام کر رہے ہیں، ان ہسپتالوں میں 24 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں اور ان میں روزانہ اوسطاً 360 جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ب) ویٹرنری ہسپتال میں ملازم کسی ڈاکٹر کو ڈیوٹی کے دوران پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت نہ ہے تاہم ڈیوٹی اوقات کے بعد اجازت ہے اور اس پریکٹس کے لئے سرکاری ادویات، اوزارات اور عمارت کا استعمال ممنوع ہے۔

(ج) لاہور میں قائم گوالا کالونیز میں ایک ویٹرنری ہسپتال اور ایک ایک جدید نسل کشی کے مرکز کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ جس میں جانوروں کا علاج، حفاظتی ٹیکہ جات اور مصنوعی نسل کشی کا کام سرانجام دیا جاتا ہے، تاہم دودھ، سٹاک اور محفوظ کرنے کی سہولت حکومت کی طرف سے فراہم نہیں کی گئی ہے۔

(د) کسی ڈاکٹر کو دفتری اوقات میں پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت نہ ہے۔

(ہ) جی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور، سرکاری گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6463: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے پاس کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں ان کی قیمت خرید کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

(ب) کتنی گاڑیاں چالو حالت میں اور کتنی کب سے خراب ہیں؟

(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک ان گاڑیوں کی مرمت و تیل وغیرہ کے اخراجات کی تفصیل گاڑی وار فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 مئی 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے پاس 46 عدد (چھیالیس) گاڑیاں جن کے ماڈل اور قیمت خرید کی تفصیل درج ذیل ہے:-

قسم گاڑی	ماڈل	قیمت خرید
کار	2007	1005000
کار	2007	850000
کار	2007	969000
کار	2007	710000
کار	2007	710000
کار	2007	710000
کار	2007	710000
کار	2003	604000
کار	2003	399000
اے پی وی	2006	1029000
ہائی لکس	2006	2520000
وین	2003	367000

799000	2003	ہائی لکس
799000	2003	ہائی لکس
799000	2004	ہائی لکس
367000	2007	وین
1810000	2005	ہائی ایس
1810000	2004	ہائی ایس
1810000	2005	ہائی ایس
1900000	2007	ہائی ایس
1725000	2006	منی بس
1510000	2004	منی بس
1390000	2006	ایمبولینس ٹرک
1522000	2006	وین
3200000	2005	ہینو بس
3200000	2005	ہینو بس
474000	2003	فیٹ ٹریکٹر
474000	2004	فیٹ ٹریکٹر
474000	2004	فیٹ ٹریکٹر
474000	2004	فیٹ ٹریکٹر
699000	2008	منی ٹرک
1049000	2008	ہائی لکس
1927574	2009	ایمبولینس
2574631	2009	ایمبولینس
700000	1985	مزدا
1900000	1993	لینڈ کروزر
1330000	2008	ایسوزو ٹرک
1359000	2009	ٹویوٹا ہائی لکس

ٹویوٹاہائی لکس	2009	1359000
ٹویوٹاہائی لکس	2010	1359000
ٹویوٹاہائی لکس	2010	1359000
سوزوکی	2007	1029000
ٹریکٹر	2010	469000
ٹریکٹر	2010	559000
ٹریکٹر	2010	849000
کار	2007	879000

(ب) مندرجہ بالا تمام گاڑیاں درست حالت میں ہیں اور کوئی گاڑی خراب نہیں ہے۔

(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک ان گاڑیوں کی مرمت وتیل وغیرہ کے اخراجات کی تفصیل گاڑی وار مندرجہ ذیل ہے:-

قسم گاڑی	ماڈل	مرمت وتیل کے اخراجات
کار	2007	550410
کار	2207	260316
کار	2007	613908
کار	2007	634514
کار	2007	167502
کار	2007	89591
کار	2007	61627
کار	2003	840879
کار	2003	353459
اے پی وی	2006	177171

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

تحصیل چونیاں، ویٹرنری ہسپتال / مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7096: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل چونیاں میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال / مراکز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان اداروں میں تعینات عملہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) یہ ہسپتال جانوروں کیلئے کیا کیا سہولیات فراہم کر رہے ہیں؟

(د) سال 10-2009 میں کل کتنے جانوروں کا علاج کیا گیا؟

(ہ) 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنے نئے مراکز قائم کئے گئے اور ان پر کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل چونیاں میں 3 ویٹرنری ہسپتال، 20 ویٹرنری ڈسپنسریاں، ایک اے آئی سنٹر اور 3 اے آئی سب سنٹرز کام کر رہے ہیں۔ مزید براں ایک موبائل ویٹرنری ڈسپنسری بھی تحصیل چونیاں میں کام کر رہی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- ویٹرنری ہسپتال (3)

کنگن پور، چونیاں، چھانگا مانگا۔

2- ویٹرنری ڈسپنسریاں (20)

گہلن، نین وال، موکل، رکھ گھمن، ججل، کل، مولاپور، تلونڈی، الہ آباد، جمشیر کلاں لنڈے، منڈے کی، جنڈوالہ، سدھا، دیوسیال، چک نمبر 18، موجوکی، بھاگی وال، کوٹ سندرس، کوٹھا کلاں۔

3- اے آئی سنٹر (1): چھانگا مانگا

4- اے آئی سب سنٹرز (3): کنگن پور، چونیاں، الہ آباد

(ب) ان اداروں میں تعینات عملہ کی کل تعداد 56 ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ویٹرنری آفیسر	6	ویٹرنری اسسٹنٹ	29
اے آئی ٹی	9	ماشکی	3

خاکروب	1	چوکیدار	2
کیٹل اٹینڈنٹ	2	سینٹری ورکرز	4

(ج) ان شفاخانہ حیوانات میں جانوروں کو علاج معالجہ اور مصنوعی نسل کشی کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں نیز تمام جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کے مطابق لگائے جاتے ہیں۔

(د) تحصیل چونیاں میں سال 10-2009 میں کل 22176 جانوروں کا علاج کیا گیا۔

(ہ) مالی سال 09-2008 اور 10-2009 میں ترقیاتی سکیم "سپورٹ سروسز فار لائیوسٹاک فارمرز پنجاب" کے تحت کل اکیس (21) نئے مراکز قائم کئے گئے جن پر کل 17.850 ملین روپے لاگت آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور میں بھرتی کی تفصیلات

*7117: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور میں کل کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر ان افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ لسٹ فراہم کی جائے نیز میرٹ لسٹ بنانے کے طریق کار سے آگاہ کریں؟

(ج) اگر یہ بھرتی اخبارات میں مشتہر ہوئی تو ان اخبارات کے نام، تاریخ اشاعت مع نقل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز میں کل 176 افراد کو بھرتی کیا گیا۔ بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل (ضمیمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میرٹ لسٹ کی کاپی اور میرٹ بنانے کا طریق کار کی تفصیل (ضمیمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گریڈ17اوراس سے اوپر کے ملازمین کی بھرتی کے لئے دیئے گئے اشتہارات کی تفصیل(ضمیمہ "ج") اوراشتہارات کی کاپیاں ایوان کی میز پررکھ دی گئی ہیں۔

گریڈ16اوراس سے نیچے کے افراد میں سے بیشتر کو مستقل بنیاد پر بھرتی کرنے کے لئے مورخہ 15-02-2010 کو روزنامہ جنگ میں اشتہار دیا گیا تھا،تاہم جناب وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے بھرتی پر پابندی کے احکام کے پیش نظرودیگر انتظامی وجوہ کی بناٗپر بھرتی کے عمل کو ملتوی کردیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12دسمبر 2010)

پی پی165 شیخوپورہ میں شفاخانہ حیوانات کی تفصیلات

*7177:چودھری علی اصغر منڈا: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی165 ضلع شیخوپورہ کی حدود میں شفاخانہ حیوانات اوران میں منظور شدہ عملے کی تعداد سے آگاہ کریں؟

(ب) کیاحکومت ان ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کو فوری پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں کتنے سنٹرز / شفاخانہ حیوانات عملہ نہ ہونے کی وجہ سے کام نہیں کررہے حکومت کب تک ان کو چالو کرنے اوران میں عملہ کو تعینات کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25جون 2010 تاریخ ترسیل 27اگست 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی165 ضلع شیخوپورہ کی حدود میں دو(2) ویٹرنری ہسپتال، پانچ(5) ویٹرنری ڈسپنسریاں، چھ(6) ویٹرنری سنٹراوردو(2)مراکز مصنوعی نسل کشی کام کررہے ہیں۔

ان اداروں میں منظور شدہ عملہ کی تعداد چالیس(40)ہے۔

(ب) جی ہاں! صوبائی حلقہ پی پی165 ضلع شیخوپورہ میں ویٹرنری اسسٹنٹ گریڈ9کی دو (2)اسامیاں خالی ہیں جو پابندی کے اٹھائے جانے کے فوری بعد پر کرلی جائیں گی۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں تمام شفاخانہ حیوانات / سنٹرز عمدگی سے کام کررہے ہیں کوئی ایسا سنٹریاشفاخانہ حیوانات نہیں ہے جو عملہ نہ ہونے کی وجہ سے کام نہ کررہا ہو۔صرف ویٹرنری اسسٹنٹ کی دو (2)اسامیاں خالی ہیں جن کو جلد پر کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31دسمبر 2010)

ضلع سرگودھا-انسداد بے رحمی حیوانات کی تفصیلات

***7209: محترمہ سیمل کامران:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 10-2009 ضلع سرگودھا میں انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان اور کتنا جرمانہ وصول کیا؟

(ب) کتنے چالان عدالتوں میں پیش ہوئے؟

(ج) کتنے چالان عدالتوں میں زیر التواء ہیں اور کب سے، تفصیلاً آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 اگست 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سال 10-2009 ضلع سرگودھا میں انسداد بے رحمی حیوانات نے کل 1067 چالان کئے اور (-/11000) گیارہ ہزار روپے جرمانہ وصول کیا-

(ب) سال 10-2009 ضلع سرگودھا میں انسداد بے رحمی حیوانات نے تمام 1067 چالان عدالتوں میں پیش کئے-

(ج) اس وقت عدالتوں میں 583 چالان زیر التوا ہیں-یہ چالان گزشتہ دو ماہ کے عرصہ کے دوران پیش کئے گئے ہیں-

بیمار ولاغر جانوروں کے مالکان کے چالان عدالتوں میں پیش کرنا اور فیصلہ ہونا ایک مسلسل عمل ہے-ہر ہفتے کے دوران کئے جانے والے نئے چالان عدالتوں میں پیش کئے جاتے ہیں اور ان پر فیصلے لئے جاتے ہیں جب کہ جن چالانوں کا فیصلہ نہیں ہو پاتا وہ زیر التواً رہ جاتے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)

سرگودھا-گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد کی تفصیلات

***7212: محترمہ سیمل کامران:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد ضلع سرگودھا کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس فارم پر کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں نیز ان کی تعداد کیا ہے، تفصیلاً بتائیں؟

(ج) یکم جنوری 2009 سے آج تک اس فارم کے کتنے جانور کس قیمت پر فروخت کئے گئے؟

(د) جانوروں کی فروخت کا طریقہ کار کیا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 29 اگست 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد ضلع سرگودھا کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	اخراجات
2008-09	30.937 ملین	30.926 ملین

2009-10	29.042ملین	28.780ملین

(ب) اس فارم پر ساہیوال نسل کی گائیں اور کجلی نسل کی بھیڑیں رکھی گئی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ساہیوال گائے	تعداد	کجلی بھیڑیں	تعداد
گائے	443	مینڈھے	20
نر جوان بچھڑے	16	بھیڑیں	716
مادہ بچھڑیاں	307	لیلیے	15
شیر خوار بچھڑے	111	لیلیاں	427
شیر خوار بچھڑیاں	100	شیر خوار لیلیے	25
		شیر خوار لیلیاں	131
کل تعداد	977	کل تعداد	1334

(ج) یکم جنوری 2009 سے آج تک اس فارم پر جو جانور فروخت کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ساہیوال نسل	قیمت	کجلی بھیڑیں	قیمت
2009	170راس	2.512ملین	492شاخ	1.579ملین
2010	178راس	3.113ملین	407شاخ	1.443ملین

(د) جانوروں کی فروخت کے دو طریقہ کار ہیں:-

1- فروخت برائے نسل کشی:

جانوروں کی نسل کشی کے لئے پرائیویٹ لائیو سٹاک فارمز کو نر جانور مقرر کردہ نرخ پر فروخت کئے جاتے ہیں۔ بھیڑوں کی کجلی نسل کے نر بچوں کی عمر کے لحاظ سے قیمت مقرر کی جاتی ہے، (ریٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

2-فروخت بذریعہ نیلام عام:

وہ جانور جو فارم پر مقرر کردہ تعداد سے زیادہ ہوں اور جو معیار سے گر جائیں ان کو نیلامی کے ذریعے فروخت کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

لاہور

مورخہ 7 جنوری 2011

مقصود احمد ملک

سیکرٹری